قرآن اور سائنس

تو ہی خالق، تو ہی مالک، سارا جہاں تیرا
ذرّے ذرّے میں نمایاں ہے نشاں تیرا

تو تب بھی تھا جب زمین و آسماں کو نہ تھا بنایا
پھر کائنات کو دھماکے سے تو وجود میں لایا

زمین و آسماں پہلے باہم ملے ہوئے تھے
تیرے حکم سے جدا ہو کر جہاں بنے تھے

آفاق کو اپنے اذن سے تو نے پھیلایا
قرآن نے صدیوں پہلے ہمیں یہ راز بتایا

دھواں تھا آسماں، پھر کہکشائیں بن گئیں
تیرے حکم سے یہ روشن فضائیں بن گئیں

پانی کو تو نے ایک مقدار میں زمیں پر اتارا
خشک زمیں کو زندگی دے کر سنوارا

تو نے ہر ذی روح کو پانی سے ہے بنایا
اسی سے تو نے ہے گلشنِ ہستی کو سجایا

زندگی کے لیے تو نے پانی کا چکر بنایا
بادل اٹھائے، انہیں بارش بنا کر برسایا

قرآں میں جو کچھ ربّ نے ہمیں بتایا
کائنات نے ہر سو وہی جلوہ ہمیں دکھایا

مٹھی میں تری ہر شے کا اختیار، خدایا
سارے جہاں کو اپنی قدرت سے بنایا

قرآن اور سائنس

بارش کو تو نے ندی نالوں میں بہایا
ندیوں کے راستے پانی ہم تک پہنچایا

تو نے زمین پر ذرا سی بارش کو برسایا
مخلوق کو پھر سیلِ رواں سے ہے بچایا

باقی برف بنا کر پہاڑوں پر ہے سجایا
پھر پگھلا کر مخلوق تک تو نے پانی پہنچایا

تو نے کیا مخلوق پر اپنی رحمت کا سایا
زمین پہ ہر قسم کی نباتات کو ہے اگایا

چاند و سورج اپنے مداروں میں چلائے
سال اور دن کے خوب پیمانے بنائے

سورج کو دیا، اور چاند کو ہے عکس بنایا
رات کی تاریکی کو چاند کی روشنی سے سجایا

آسماں کو تو نے محفوظ چھت ہے بنایا
ہر طرف قدرت کا پہرا ہے تو نے لگایا

اُچک نہ لے پانی جو بھاپ بنا کر اٹھایا
آسماں میں تو نے اوزون کا بند ہے بنایا

قرآں میں جو کچھ ربّ نے ہمیں بتایا
کائنات نے ہر سو وہی جلوہ ہمیں دکھایا

مٹھی میں تری ہر شے کا اختیار، خدایا
سارے جہاں کو اپنی قدرت سے بنایا

قرآن اور سائنس

پہاڑوں کو زمیں پر مضبوطی سے جمایا — اپنی قدرت کا ہر سو عجب منظر ہے دکھایا
زمین تو اس قابل نہ تھی کہ لوہا بنائے — پھر انساں کی خاطر آسماں سے لوہا برسایا
لوہے میں قوت اور فائدے ہیں رکھے — انسان کے لیے کتنے خزانے ہیں رکھے
دو سمندر ساتھ چلتے، حد نہیں توڑتے — تیرے مقرر کیے پردے کو نہیں توڑتے

رحمِ مادر میں اندھیروں کے حصار بنائے — قطرۂ ناچیز سے انسان کے پیکر بنائے
شہید کی مکھی کو شکم میں شہد بنانا سکھایا — رنگ برنگے شہد میں تو نے رازِ شفا چھپایا
چیونٹیوں کی بستی میں بھی اک نظم بنایا — مکڑی کے گھر سے اک سبق سمجھایا
پھر روزِ محشر ہر بشر کو تو اٹھائے گا — انگلیوں کی پور تک پھر سے بنائے گا

قرآں میں جو کچھ ربّ نے ہمیں بتایا — کائنات نے ہر سو وہی جلوہ ہمیں دکھایا
مٹھی میں تری ہر شے کا اختیار، خدایا — سارے جہاں کو اپنی قدرت سے بنایا

قرآن اور سائنس

آفاق میں تیری نشانیاں ہیں بے شمار
ہمارے وجود میں تیری قدرت ہے آشکار

آدمؑ اور اماں حوا کو جبلِ رحمت پر اتارا
انسان کو زمینی امتحان و آزمائش سے گزارا

علم بڑھے تو بندہ ربّ کو پہچان جائے
تیری تخلیق دیکھ کر سر اپنا جھکائے

حلیمؔ! قرآں کو پڑھ، کائنات پر غور کر
ہر نشانی دیکھ کر اپنے ربّ کا شکر ادا کر

قرآں میں جو کچھ ربّ نے ہمیں بتایا
کائنات نے ہر سو وہی جلوہ ہمیں دکھایا

مٹھی میں تری ہر شے کا اختیار، خدایا
سارے جہاں کو اپنی قدرت سے بنایا